

2021

پہرچہ: الحرف

حصہ اول: میزان الحرف

سوال نمبر 1:-

(الف)

مضارع مصروف کو ماضی مصروف سے بنااتے ہیں علامت

مضارع کو ماضی کے شروع میں ہے آئیں گے فاعل کو ماضی کریں گے

عین کلمہ کو باب کے مطابق حرکت دیں گے فاعل کو ضمہ دیں گے تو

مضارع مصروف بن جائے گا

جیسے ضرب سے لکھ کر لکھ کر سمع سے لکھ کر

(ب)

فَعَلَ يَفْعُلُ فَعُلَ فَهَوَّ فَاِءُكُ وَقِيلَ يُفْعَلُ فَعُلًا

فَذَلِكَ مَفْعُولٌ نَمَّ يَفْعُلُ نَمَّ يَفْعُلُ لَا يَفْعُلُ لَا يُفْعَلُ

لَنْ يَفْعُلَ لَنْ يَفْعُلَ أَلَامْرَهُ أَفْعَلُ لَتَفْعُلَ لَتَفْعُلَ لَتَفْعُلَ

وَأَنْتَ عِنْدَ الْأَفْعُلِ الْأَفْعُلِ لَا يَفْعُلُ لَا يُفْعَلُ الْأَفْعُلُ مَفْعُولٌ

مَفْعُولَانِ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ

وَالْأَلَاءُ الْإِلَاحُ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ

مَفْعُولَانِ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ مَفْعُولٌ

أَفْعُلَانِ أَفْعُلُونَ أَفْعُلُ وَأَفْعُلُ وَأَفْعُلُ وَأَفْعُلُ وَأَفْعُلُ وَأَفْعُلُ

فُعْلَيَانِ فُعْلَيَاتُ فُعْلُ فُعْلُ فُعْلُ فُعْلُ فُعْلُ فُعْلُ

وَفُعْلُ يَفْعُلُ

سوال نمبر 2:-

(الف)

تلاش کریں یہ وہ ہے کہ اسکی ماضی میں تین حروف اصلی سے

کوئی حرف از ال بھی ہو جیسے اَجْتَنَّبَ



(ثلاث مزید نیچے دیے گئے ہیں)

افعال      استفعال      افعال      افعیال  
افعیال      افعیال      افعیال      افعیال

(ب)

(اسم تفضیل مؤنث کی گردان)

فائزۃ بنت فائز      فائزۃ بنت فائز      فائزۃ بنت فائز  
فائزۃ بنت فائز      فائزۃ بنت فائز      فائزۃ بنت فائز

سوال نمبر 3:-

(الف)

(1) مصدر: وہ اسم جس سے دوسرے کلمے بنتے ہیں جیسے فائز  
(2) مشتق: وہ اسم جو کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے جیسے فائز  
اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں

(1) اسم ناعل (2) اسم مفعول (3) اسمت مشبہ

(4) اسم ظرف (5) اسم آل (6) اسم تفضیل

(7) جامد: وہ اسم جو کسی سے نہ بنایا گیا ہو اور نہ اس سے کوئی اور  
کلمہ بن سکے جیسے رطل

مصدر ما اطلاق معنی:

جس سے دوسرے کلمے بنتے ہیں جیسے فائز

(ب)

مانی بعید اسکو کہتے ہیں جو اس کے مشتق نہ مانے پر دلالت کرتی ہو

وال سے دوسرے اور یہ مانی مطلق پر لفظ کو داخل کرنے سے

بنتی ہے جیسے فائز فائز



## ماہن بعید منفی معروف کی گردان

ماہانِ ضرب	اس ایک مرد نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرباً	اُن دو مردوں نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرباً	اُن سب مردوں نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرب	اس ایک عورت نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرباً	اُن دو عورتوں نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرب	اُن سب عورتوں نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرب	تو ایک مرد نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرباً	تو دو مردوں نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرب	تو سب مردوں نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرب	تو ایک عورت نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرباً	تو دو عورتوں نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرب	تو سب عورتوں نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرب	میں مرد یا عورت نے نہیں مارا تھا
ماہانِ ضرباً	میں دو مرد یا دو عورتوں نے نہیں مارا تھا

2021

حصہ دوم: صرف بھترال

سوال نمبر 4:

(الف) علم صرف کی تصریف

صحرف (اس) علم کو کہتے ہیں جس سے ایک قلمہ کو دوسرے قلمہ سے بنانے

یا قواعد معلوم ہونے والے قلمہ کی گہر دان اور تبدیل و تعلیل معلوم ہونے

موضوع: قلمہ گہر دان اور تبدیل و تعلیل کی حیثیت سے

غرض: گہر دان اور تبدیل وغیرہ میں خطا سے بچنا

علم صرف کو علم کو بر مقدم کرنے کی وجہ

صرف کو کو بر اس لئے مقدم کرتے ہیں اس لئے کہ صرفی مفردات

سے بعد شروع کرتے ہیں اور کوئی مرکبات سے اور کیونکہ

مفرد طبعاً طور پر مقدم ہے لہذا اسے آدے سے بھی مقدم ہے

(ب)

اگر فعل پر فاعل ختم ہو جائے تو اس کو فعل لازم کہتے ہیں

جیسے: ذَهَبَ اِيْدٌ

فعل مجہول کی تصریف:

فعل مجہول وہ ہے جس کی نسبت

مفعول کی طرف ہو

ضرب

سوال نمبر 5:

(الف)

ضرباً کو ضرب سے بناتے ہیں الف ضمیمہ یا زیر مفعول متکمل جو

کہ لامتناہی اور ضمیر فاعل ہے ضرب کے آخر میں لائے

تو ضرب بنا ہو گیا



یہ ضرب کو ضرب سے بنا ہے میں علامت سے بنا رہا زیادہ حرف  
 کیا فاء کلمہ کو ساکن کیا عین کلمہ کو بار کے مطابق کسر لایا  
 فاء کلمہ کو ضم دیا تو ضرب سے ضرب ہو گیا  
 ضربان کو طرہ دے سے بنا ہے الف ضم بارز صرف و متصل  
 حاقبل کے فتح کیا کہ آخر میں لائے ان مکسورہ اس ضم دیا  
 تنوین یاد دہن کے محض جو آخر میں تھے آخر میں لائے  
 ضربان ہو گیا

## (ب)

محمود: وہ اسم یا فعل جسکے حروف اہلیہ میں سے کسی ایک کے  
 مقابلے میں ہو اسکی تین قسمیں ہیں

(۱) محمود الفاء: جسکے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے اُمُرُ آخر

(۲) محمود العین: جسکے عین کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ بَنَاتِ

(۳) محمود اللام: جسکے لام کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے قَرَأْتُ قُرْآنَ

و باقی محروم:

و ۱۲ اسم یا فعل جس میں چار حروف اہلیہ ہوں اور

کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے جَعَفْتُ بَعَثْتُ

مضاعف:

و ۱۴ اسم یا فعل جسکے حروف اہلیہ کے مقابلے میں دو

حرف ایک جنس کے ہوں اسکی دو قسمیں ہیں

مضاعف ثلاثی:

جسکا عین و لام کلمہ ایک جنس کے ہوں

جیسے هَآءُ هَآءُ

مضاعف رباعی:

جسکا فاء و لام اول اور عین و لام ثانی ایک جنس

کے ہوں جیسے هَزَزْتُ هَزَزْتُ

سورۃ النبرہ:

(الف)

یہ سورۃ سالکین بعد میں صغیر کہ اس میں ما قبل کی حرکت ہے

مواضع میں جو آتا ہے وجوباً

جیسے اَوَّ مَن اَمَّن

یَعِزُّ وَالْقَانِعِ لِرِوَاؤِ حَوَالِہٖ مِّنَ مَّوَدِّعِ لَکُمُ

کہ در میان واقع ہو یا ایسی فتح کہ در میان واقع ہو جس کا عین یہ الہام

و کلم حرف خلق ہو تو وہ اگر جائی ہے جیسے یَعِزُّ حَوَالِہٖ مِّنَ

لَوَّیُّ تَحَا

(ب) جمع اقلی بنانہ کا طریقہ

پہلے دو حرف کہ فتنی دیں گے تیسری جگہ الفاء والامیت

جمع اقلی لائیں گے اس کے بعد دو حرف دیں تو پہلے کو کسر دے اور

دوسرے کو ضم دیں گے جیسے خَازِنٌ سے خَازِنُونَ

دوازده اشکاف

ایک صمد سے نکلنے والی بارہ چیزیں کو اسے فیدون کی اصطلاح میں

دوازده اشکاف کہا جاتا ہے جو درج دیں ہیں

(۱) فعل صائمی: وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں دلالت کرتے

(۲) فعل مضارع: وہ فعل جو موجودہ زمانہ میں دلالت کرتے

(۳) اسم فاعلی: وہ اسم جو فاعل کے لئے کیا گیا ہے دلالت کرتے

(۴) اسم مفعول: وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرتے جس پر فعل واقع

ہو رہا ہے

کی فعل مجوز: وہ فعل جو ان الفاظ صائمی پر دلالت کرتے



6) فعل نفی :- وہ فعل جو اذار مستقبل پر دلالت کرتے

7) فعل امر :- وہ فعل جس میں امر کرنے کا حکم دیا جائے

8) فعل نہی :- وہ فعل جس میں کسی امر سے روکا جائے

9) اسم زمانہ :- وہ اسم جو وقوع فعل کے وقت پر دلالت کرتے

10) اسم مکان :- وہ اسم جو وقوع فعل کے جگہ پر دلالت کرتے

11) اسم آلہ :- وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرتے جس کے ذریعے کام

کیا جاتا ہے۔

12) اسم تفضیل :- وہ اسم جو ایک شے سے دوسری کے بہتر ہونے پر

دلالت کرتے